بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وتعانوا علی البر والتقوی
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
بلغوا عنی ولو آیة

18

نماز میں رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت

مولف

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق (رحمۃ اللہ علیہ)

معاون

خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

★ ادارہ اشاعت اسلام ★

408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570

7833300

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وتعاونوا علی البر والتقوی
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان

18

نماز میں رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت

مولف
ڈاکٹر محمد اسحاق

www.KitaboSunnat.com

معاون
خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

★ ادارہ اشاعت اسلام ★
408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570
7833300

☆ نام ☆ نماز میں رفع الیدین کی شرعی حیثیت

☆ مرتب ☆ ڈاکٹر محمد اسحاق (رئیس) ادارہ اشاعت اسلام

☆ پہلا ایڈیشن ☆ 1997ء

☆ شائع کردہ ☆ ☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

☆ کمپوزنگ و ڈیزائننگ ☆ خلد کمپوزنگ سنٹر

☆ فون 7833300

☆ اسٹاکسٹ ☆ مکتبہ عزیزیہ A-6 یوسف مارکیٹ

غزنی اسٹریٹ اردو بازار لاہور

☆ قیمت ☆ 30 روپے

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

☆ 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن

لاہور * 54570 * فون ☆ 7833300 ☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

☆ مصنف کا تعارف ☆

☆معروف نام : ڈاکٹر رانا محمد اسحاق ☆ آبائی نام : محمد اسحاق
☆خاندانی نسبت : رانا راجپوت طور ☆ پیشہ وارانہ تعلیم : آر ایچ ایم پی + آر ایچ اینڈ ڈینٹسٹ ☆ پیشہ : میڈیکل پریکٹس ☆ تاریخ پیدائش : 1940ء بمقام گلویانوالہ (تاندلیانوالہ) ضلع فیصل آباد

خاندان

پاک و ہند کے معزز و معروف خاندان راجپوت اور جس نے دہلی پر حکمرانی کی ہے' سے خاندانی تعلق ہے۔ جب کہ میرا سلسلہ نسب دنیا کے مشہور ترین عادل بادشاہ نوشیروان عادل سے ملتا ہے۔ یہ سلسلہ تفاخر نہیں بلکہ تعارفی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں صرف اعمال کی قدر ہے نیز قدیم تاریخ دانوں نے جو یہ لکھا ہے کہ سرزمین عرب کا مشہور قبیلہ بنو قحطان جب ہندوستان میں آباد ہوا تو راجپوت کے نام سے مشہور ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب

میرے دادا جان فیض پور کلاں جو لاہور کے قریب ہے' کے رہنے والے تھے یہیں پر زرعی زمین تھی' مبلغ صالح انسان تھے جن کا اسم گرامی میاں عبداللہ تھا۔

تقریباً" 1890ء کو زبردست سیلاب جو دریاء راوی میں آیا تھا' جس سے زمینیں دریا برد ہونے کی وجہ سے فیصل آباد کے قصبہ تاندلیانوالہ کے ایک مضافاتی گاؤں میں منتقل ہو گئے تھے جب کہ ننھیال والدہ محترمہ کا قبیلہ ضلع فیروزپور (ہندوستان) میں راجپوت بھٹی قبیلہ سے تھا جو قیام پاکستان کے بعد چتوکی ہجرت کر کے قیام پذیر ہو گیا۔ میرے بھائی تاندلیانوالہ میں قیام پذیر ہیں جن کا نام رانا محمد اسماعیل صراف ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ معبود برحق کا مجھ پر دینی و دنیاوی انعام ہے کہ اس نے مجھے اور میری اولاد کو اسلام کی سرفرازی اور اس کی تبلیغ کے لئے توفیق عنایت فرمائی ہے' الحمدللہ۔

اسلامی تعلیم

1974ء تا 1980ء تک مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کی۔
سال 1960ء کو عملی زندگی طبی پریکٹس میں مشغول تھا کہ ان دنوں روزنامہ "کوہستان" جو پاکستان کے عظیم اسلامی ادیب جناب نسیم حجازی کی ادارت میں اس وقت لاہور سے نکلتا تھا' میں مدینہ یونیورسٹی کے قیام پر ایک مفصل فیچر

پڑھا' مطالعہ پر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ کی زبردست خواہش پیدا ہوئی۔ چنانچہ 1968ء کے دوران شاہ سعود کی خدمت میں علم دین حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ان سے پورے 9 سال (1973ء) تک خط و کتابت رہی۔ اس طویل عرصہ میں بڑے صبر آزما دور سے گزر ہوا مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بالآخر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ممکن ہوا۔ اس عرصہ میں اس وقت کے زعماء سید داؤد غزنوی' مولانا محمد اسماعیل سلفی' سید ابوالاعلیٰ مودودی' سید ابوبکر غزنوی' مولانا حافظ محمد عبداللہ روپڑی' حافظ عبدالقادر روپڑی اور متعدد دیگر علماء سے داخلہ کے لئے مدد حاصل کی۔ بے پناہ سرمایہ بھی صرف ہوا مگر بالآخر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول برحق کے محبوب ترین شہر مدینہ میں قال اللّٰہ و قال الرسول کے مرحلے طے کرنے کی سعادت عطا فرمائی' الحمدللہ۔ بلکہ واجعل لی وزیرا" من اھلی جو دعا حج بیت اللہ پر بارگاہ صمدیت میں کی گئی وہ بھی قبول ہوئی اور اپنے سعادت مند فاضل بیٹے خالد مدنی کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایک طویل عرصہ میں مدینہ منورہ میں کتاب و سنت کا علم حاصل کرکے میرا دنیا و آخرت میں وزیر بنا دیا۔ یہاں پر اپنے سب سے بڑے محسن میجر میاں محمد اسلم شہید امریکہ کا ذکر خیر کئے بغیر سلسلہ نامکمل ہوگا کیونکہ ان کی شیوخ جامع خاص کر سماحہ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز جو اس وقت مدینہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر تھے' سے روابط کرکے داخلہ کے حصول کے لئے کوشش کی جبکہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کا داخلہ کے لئے شیخ کے نام خصوصی مکتوب نے خاص اثر کیا کیونکہ سید داؤد غزنوی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی دونوں مدینہ یونیورسٹی کے پاکستان سے بنیادی ممبر تھے۔ جب کہ ان دنوں میں سید داؤد غزنوی وفات پا گئے تھے۔ جن کے ساتھ میرے والد محترم کے مذہبی تعلقات استوار تھے۔

مزید اسلامی تعلیم

مدینہ یونیورسٹی میں سات سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد حرم نبوی یعنی مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں شیوخ و اساتذہ' محدثین و علماء کے حلقات دروس میں زانوئے تلمذ اختیار کیا اور اس طرح دینی و اسلامی فیوض و برکات سے بھرپور استفادہ کا موقع ملا۔

عمومی تعارف

بانی رئیس ادارہ اشاعت اسلام' فیض یافتہ مدینہ یونیورسٹی و مسجد نبوی مسجد نبوی شریف' اسلامک ریسرچ سکالر' اسلامی مقنن' صحافی' ادیب و

معالج المدینہ کلینک 1- مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کرنے کی مدت سات سال۔ 2- حرم نبوی شریف میں حاضری اور تالیفات کا دور سات سال۔ 3- لاہور میں تالیفات کا دور سات سال۔ 4- یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حسن اتفاق ہے کہ اکیس سالہ تعلیم و تالیفات کا دور تین مساوی حصوں میں بٹ گیا۔

مدینہ طیبہ میں تصنیفات

1- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما 2- علوم حدیث رسول ﷺ 3- شرف المسلم (عربی)
4- حکم تغییر الشیب 5- کیا نبی رحمت مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟ 6- مولانا' مولائی' سیدی' حضور' مرحوم کے القابات کا استعمال۔ 7- شرف مسلم (اردو) 8- تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت۔
9- مدینہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ان تصنیفات کے علاوہ سرزمین مقدس حجاز میں اپنے طویل قیام کے دوران متعدد حج بیت اللہ' عمرے' مسنون زیارات کا شرف اپنے اہل و عیال کے ساتھ حاصل ہوا جس سے گناہ دھل گئے۔ جسم اسلام کے لئے صیقل ہو گئے اور یہ ایک بہت بڑی سعادت ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے نوازا ہے' الحمدللہ۔

لاہور میں تصنیفات

باقی کتب جو لاہور آمد پر 1994ء تک لکھی گئیں ان کی تعداد اکیس(۲۱) بنتی ہے۔ آمد مدینہ منورہ کے بعد لاہور میں 1988ء سے 1994ء تک باقی کتب جن کے نام فہرست کتب میں موجود ہیں' اس عرصہ میں تالیف کی گئیں' الحمدللہ۔ جب کہ مزید تالیفات کا کام جاری ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

وما توفیقی الا باللہ
25 - 7 - 96

آپ کی وفات 2 مئی 1997ء بروز جمعہ المبارک کو ہوئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

☆ پیش لفظ ☆

محترم قارئین حضرات! حضرت محمد مصطفیٰ رسول مقبول ﷺ کا فرمان ہے صلوا کما رایتمونی اصلی ((صحیح البخاری حدیث ۶۳۱)) اپنے صحابہ کرام سے فرمایا "نماز ایسے پڑھو جیسے تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے"

☆ آپ ﷺ نے ساری زندگی مبارک میں بغیر رفع الیدین کبھی بھی نماز ادا نہیں کی جب کہ آپ ہی کو اللہ تعالیٰ نے لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ ☆(الاحزاب ۲۱)☆ "بلا شک لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے رسول ہی ایک بہترین نمونہ ہیں"

مگر ہمارے بھائی رفع الیدین کو منسوخ قرار دیتے ہیں؟ مگر ناسخ حدیث پیش نہیں کرپاتے۔ کبھی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز میں رفع الیدین سے منع فرمایا ہے غرضیکہ طرح طرح کے سوالات رفع الیدین نہ کرنے کے لئے تراشے جاتے ہیں۔ ان سب تراشیدہ سوالات کے جوابات عملی طریقہ سے اس کتابچہ میں جمع کردیئے گئے ہیں تاکہ آپ مطالعہ سے حقیقت حال کو پاسکیں اور اس سنت ثابتہ پر عمل کرکے رسول برحق کی پیروی کی توفیق حاصل کرسکیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ سب کو کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

ڈاکٹر محمد اسحاق (رئیس)

ادارہ اشاعت اسلام لاہور

۵ مارچ ۱۹۹۲ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

☆ رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت ☆

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام
علی خاتم الانبیاء و سید المرسلین

تمام تعریفیں تمام جہانوں کے رب پروردگار کیلئے ہیں اور دورد و سلام ہو نبیوں میں سے آخری نبی اور رسولوں کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ فداہ امی و ابی پر

اصل دین آمد کتاب اللہ معظم داشتن
پس حدیث مصطفیٰ برجان مسلم داشتن

نماز میں ان مواقع پر رفع الیدین کرنا سنت ثابتہ ہے

☆ نماز شروع کرتے وقت ☆ رکوع کرتے وقت ☆ رکوع سے اٹھتے وقت ☆ تیسری رکعت شروع کرتے وقت ☆

صحیح ترین اور صحیح احادیث جو کہ بنیادی کتب (Mother Books) سے پیش کی جارہی ہیں تا کہ قارئین ارشادات نبوی سے براہ راست معرفت حاصل کرکے اس سنت ثابتہ پر عمل کرکے ماجور ہوں۔ اہم ترین بنیادی کتب کے نام یہ ہیں

۱۔ صحیح البخاری ۲۔ صحیح مسلم ۳۔ سنن ابی داؤد ۴۔ سنن الترمذی ۵۔ سنن النسائی ۶۔ سنن ابن ماجہ ۷۔ موطا امام مالک ۸۔ مسند احمد بن حنبل

☆ احادیث ☆

☆۱☆ عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قال: رایت رسول اللہ ﷺ اذا قام فی الصلاۃ رفع یدیہ حتی یکونا حذومنکبیہ وکان یفعل ذلک حین یکبر للرکوع و یفعل ذلک اذا رفع راسہ من الرکوع و یقول سمع اللہ لمن حمدہ ولا یفعل ذلک فی السجود

((متفق علیہ اللؤلؤوالمرجان حدیث۲۱۷ و صحیح البخاری کتاب الاذان باب رفع الیدین اذاکبرواذارکع واذا رفع حدیث۷۳۶ و صحیح مسلم کتاب الصلاۃ باب۹ استحباب رفع الیدین حذو المنکبین مع تکبیرۃ الاحرام والرکوع و فی الرفع من الرکوع وانہ لا یفعلہ اذا رفع من السجود حدیث۲۲۔۳۹۰))

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنھما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ جب آپ نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے تب بھی اور جب اپنا سر مبارک رکوع سے اٹھاتے "سمع اللہ لمن حمدہ" کہا کرتے نیز سجدہ میں جاتے یا اٹھتے وقت آپ رفع الیدین نہیں کیا کرتے تھے

☆۲☆ عن ابی قلابہ انہ رای مالک بن الحویرث اذا صلی کبر ورفع یدیہ واذا اراد ان یرکع رفع یدیہ' واذا رفع راسہ من الرکوع رفع یدیہ و حدث ان رسول اللہ صنع ھکذا

((متفق علیہ اللؤلؤوالمرجان حدیث نمبر۲۱۸ و صحیح البخاری کتاب الاذان باب رفع الیدین اذاکبرواذا رفع حدیث نمبر۷۳۷ و صحیح مسلم کتاب الصلاۃ باب استحباب رفع الیدین حدیث نمبر۲۴۔۳۹۱))

ترجمہ : ابو قلابہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ نماز میں تکبیر اولیٰ کے وقت رفع الیدین کرتے پھر جب رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی رفع الیدین کرتے جب کہ مالک بن حویرث نے حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایسا ہی کرتے تھے یعنی تکبیر اولیٰ کہتے وقت رکوع میں جاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے

نماز میں رفع الیدین کرنے کے ثبوت کے لئے صرف مذکورہ دو احادیث ہی کافی ہیں کیونکہ یہ دونوں احادیث متفق علیہ ہیں جو درجہ کے لحاظ سے اعلیٰ ترین صحیح احادیث ہیں تاہم مسئلہ کی اہمیت کو مزید واضح کرنے کے لئے ان احادیث کی مزید توثیق و تصدیق کے لئے ہم الفاظ و ہم مفہوم احادیث کے حوالہ جات

پیش خدمت ہیں۔ جن کے حوالہ جات میں صرف حدیث کتاب صحابی کا نام باب اور حدیث نمبر دیا گیا ہے تاکہ قاری خود ان احادیث کا مطالعہ کر سکے

☆۳☆ حدیث عبداللہ بن ابیہ صحیح البخاری کتاب الاذان باب رفع الیدین فی التکبیرۃ الاولی مع افتتاح سواء حدیث نمبر ۷۳۵

☆۴☆ حدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما صحیح البخاری باب این یرفع یدیہ' وقال ابو حمید فی اصحابہ رفع النبی ﷺ حذو منکبیہ حدیث نمبر ۷۳۸

☆۵☆ حدیث نافع صحیح البخاری باب رفع الیدین اذا قام من الرکعتین حدیث ۷۳۹

☆۶☆ حدیث سالم عن ابیہ صحیح مسلم کتاب الصلاۃ باب استحباب رفع الیدین حذوالمنکبین مع تکبیرۃ الاحرام والرکوع' وفی الرفع من الرکوع وانہ لایفعلہ اذا رفع من السجود حدیث نمبر ۲۱۔۳۹۱

☆۷☆ حدیث مالک بن الحویرث صحیح مسلم کتاب الصلاۃ باب استحباب رفع الیدین حذوالمنکبین مع تکبیرۃ الاحرام والرکوع' وفی الرفع من الرکوع وانہ لایفعلہ اذا رفع من السجود حدیث نمبر ۲۵۔۳۹۱

☆۸☆ حدیث محمد بن المثنی صحیح مسلم کتاب الصلاۃ باب استحباب رفع الیدین حذوالمنکبین مع تکبیرۃ الاحرام والرکوع' وفی الرفع من الرکوع وانہ لایفعلہ اذا رفع من السجود حدیث نمبر ۲۶۔۳۹۱

☆۹☆ حدیث ابن عمر سنن ابی داوٗد کتاب الصلاۃ باب رفع الیدین فی الصلاۃ حدیث نمبر ۷۲۱

☆۱۰☆ حدیث عبداللہ بن عمر سنن ابی داوٗد کتاب الصلاۃ باب رفع الیدین فی الصلاۃ حدیث نمبر ۷۲۲

☆۱۱☆ حدیث وائل بن حجر سنن ابی داوٗد کتاب الصلاۃ باب رفع الیدین فی الصلاۃ حدیث نمبر۷۲۳
☆۱۲☆ حدیث وائل بن حجر سنن ابی داوٗد کتاب الصلاۃ باب رفع الیدین فی الصلاۃ حدیث نمبر۷۲۶
☆۱۳☆ حدیث ابی حمید الساعدی سنن ابی داوٗد کتاب الصلاۃ باب افتتاح الصلاۃ حدیث نمبر۷۳۰
☆۱۴☆ حدیث عن ابن عمر سنن ابی داوٗد کتاب الصلاۃ باب افتتاح الصلاۃ حدیث نمبر۷۴۱
☆۱۵☆ حدیث عبداللہ بن عمر سنن ابی داوٗد کتاب الصلاۃ باب افتتاح الصلاۃ حدیث نمبر۷۴۲
☆۱۶☆ حدیث علی بن طالب سنن ابی داوٗد کتاب الصلاۃ باب من رای الاستفتاح بسبحانک حدیث نمبر۷۴۴
☆۱۷☆ حدیث مالک بن الحویرث سنن ابی داوٗد کتاب الصلاۃ باب من رای الاستفتاح بسبحانک حدیث نمبر۷۴۵
☆۱۸☆ حدیث علی ابن طالب سنن ابی داوٗد کتاب الصلاۃ باب ما یستفتح بہ الصلاۃ من الدعاء حدیث نمبر۷۶۱
☆۱۹☆ حدیث سالم عن ابیہ سنن الترمذی کتاب الصلاۃ باب رفع الیدین عندالرکوع حدیث نمبر۲۵۵
☆۲۰☆ حدیث الزہری بھذا الاسناد سنن الترمذی کتاب الصلاۃ باب رفع الیدین عندالرکوع حدیث نمبر۲۵۶
☆۲۱☆ حدیث عبداللہ بن عمر صحیح سنن النسائی کتاب الافتتاح باب رفع الیدین حذوالمنکبین حدیث نمبر۸۴۶
☆۲۲☆ حدیث عبداللہ بن عمر صحیح سنن ابن ماجہ کتاب الصلاۃ والسنۃ فیھا باب رفع الیدین اذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع حدیث نمبر۶۸۹
☆۲۳☆ حدیث مالک بن الحویرث صحیح سنن ابن ماجہ کتاب الصلاۃ والسنۃ فیھا باب

رفع الیدین اذا رکع' واذا رفع راسہ من الرکوع حدیث نمبر۶۹۹
☆۲۴☆ حدیث ابی ھریرہ صحیح سنن ابن ماجہ کتاب اقامہ الصلاۃ والسنہ فیھا باب رفع الیدین اذا رکع' واذا رفع راسہ من الرکوع حدیث نمبر۷۰۰
☆۲۵☆ حدیث عمیر بن حبیب صحیح سنن ابن ماجہ کتاب اقامہ الصلاۃ والسنہ فیھا باب رفع الیدین اذا رکع' واذا رفع راسہ من الرکوع حدیث نمبر۷۰۱

☆۲۶☆ حدیث ابی حمید الساعدی صحیح سنن ابن ماجہ کتاب اقامہ الصلاۃ والسنہ فیھا باب رفع الیدین اذا رکع' واذا رفع راسہ من الرکوع حدیث نمبر۷۰۲

☆۲۷☆ حدیث ابو حمید و ابو اسید الساعدی صحیح سنن ابن ماجہ کتاب اقامہ الصلاۃ والسنہ فیھا باب رفع الیدین اذا رکع' واذا رفع راسہ من الرکوع حدیث نمبر۷۰۳

☆۲۸☆ حدیث علی بن ابی طالب صحیح سنن ابن ماجہ کتاب اقامہ الصلاۃ والسنہ فیھا باب رفع الیدین اذا رکع' واذا رفع راسہ من الرکوع حدیث نمبر۷۰۴

☆۲۹☆ حدیث عبداللہ بن عباس صحیح سنن ابن ماجہ کتاب اقامہ الصلاۃ والسنہ فیھا باب رفع الیدین اذا رکع' واذا رفع راسہ من الرکوع حدیث نمبر۷۰۵

☆۳۰☆ حدیث انس صحیح سنن ابن ماجہ کتاب اقامہ الصلاۃ والسنہ فیھا باب رفع الیدین اذا رکع' واذا رفع راسہ من الرکوع حدیث نمبر۷۰۶
☆۳۱☆ حدیث وائل بن حجر صحیح سنن ابن ماجہ کتاب اقامہ الصلاۃ والسنہ فیھا باب رفع الیدین اذا رکع' واذا رفع راسہ من الرکوع حدیث نمبر۷۰۷

☆۳۲☆ حدیث ابی الزبیر صحیح سنن ابن ماجہ کتاب اقامہ الصلاۃ والسنہ فیھا باب رفع الیدین اذا رکع' واذا رفع راسہ من الرکوع حدیث نمبر۷۰۸

☆۳۳☆ حدیث عبداللہ بن عمر موطا امام مالک کتاب الصلاۃ باب افتتاح الصلاۃ حدیث نمبر۱۶

☆۳۴☆ حدیث عبداللہ بن عمر موطا امام مالک کتاب الصلاۃ باب افتتاح الصلاۃ حدیث نمبر۲۰

☆۳۵☆ حدیث علی بن ابی طالب الفتح الربانی ترتیب مسند احمد ابواب صفتہ الصلاۃ باب رفع الیدین عند تکبیرۃ الاحرام و غیرھا حدیث۴۸۸

☆۳۶☆ حدیث ابن عمر الفتح الربانی ترتیب مسند احمد ابواب صفتہ الصلاۃ باب رفع الیدین عند تکبیرۃ الاحرام و غیرھا حدیث۴۹۱

☆۳۷☆ حدیث مالک بن الحویرث الفتح الربانی ترتیب مسند احمد ابواب صفتہ الصلاۃ باب رفع الیدین عند تکبیرۃ الاحرام و غیرھا حدیث ۴۹۳

دو متفق احادیث جو ابتداء میں درج کی گئی ہیں، کو شامل کرکے کل ۳۷ صحیح احادیث رفع الیدین کے ثبوت میں بنتی ہیں جن میں متفق احادیث صحیح ترین اور باقی سب صحیح کے درجہ کی ہیں۔ جو اس متواتر سنت ثابتہ کی دلالت کرتی ہیں

☆ متواتر حدیث ☆

☆ رفع الیدین فی الصلاۃ فی الاحرام والرکوع والاعتدال ☆

☆ نماز میں تکبیر اولیٰ' رکوع کے وقت اور رکوع سے قیام کے وقت رفع الیدین کرنا

☆ علامہ جعفر الکتانی اپنی معروف کتاب "نظم المتناثر من الحدیث المتواتر" میں اس حدیث کو متواتر ثابت کرتے ہوئے اس حدیث کے تیئس صحابہ کرام راویوں کے اسماء رقم کرتے ہیں جو یہ ہیں

☆۱☆ عبداللہ بن عمر ☆۲☆ وائل بن حجر ☆۳☆ مالک بن الحویرث

☆۴☆ علی بن ابی طالب ☆۵☆ سھل بن سعد ☆۶☆ عبداللہ بن زبیر

☆۷☆ عبداللہ بن عباس ☆۸☆ محمد بن مسلمہ ☆۹☆ ابی سید

☆۱۰☆ ابی حمید ☆۱۱☆ ابی قتادہ ☆۱۲☆ ابی ہریرہ ☆۱۳☆ انس خادم رسول ﷺ ☆۱۴☆ جابر بن عبداللہ ☆۱۵☆ عمیر اللیثی

☆۱۶☆ الحکم بن عمیر ☆۱۷☆ الاعرابی ☆۱۸☆ ابی بکر صدیق

☆۱۹☆ براء بن عازب ☆۲۰☆ عمر بن خطاب ☆۲۱☆ ابو موسیٰ اشعری

☆۲۲☆ عقبہ بن عامر ☆۲۳☆ معاذ بن جبل رضوان اللہ علیہم اجمعین

☆ اس حدیث کے ضمن میں علامہ کتانی رقمطراز ہیں کہ ابن قیم نے زاد المعاد میں تیس اصحاب رسول ﷺ کے نام گنوائے ہیں۔ جب کہ ابوالفضل علامہ عراقی نے اس حدیث کے تمام راوی صحابہ کی تعداد پچاس بتائی ہے۔ علامہ السیوطی نے بھی اس رواۃ کی تعداد پچاس ہی جتائی ہے جب کہ علامہ سخاوی نے فتح المغیث میں لکھا ہے کہ امام بیہقی نے امام حاکم سے روایت کی ہے کہ رفع الیدین کے متعلق انہوں نے بیان کیا کہ ایسی کوئی سنت

میں نہیں جانتا جس پر خلفائے راشدین اربعہ اور عشرہ☆۱ مبشرہ مشترک راوی ہوں اور مختلف بلاد کے اکابر آئمہ بھی جس پر متفق ہوں ((نظم المتناثر من الحدیث المتواتر صفحہ نمبر۸۵-۸۶))

☆۴۰☆ عن عبداللّٰہ بن عمر انہ قال بعد ان ذکر ان رسول اللّٰہ ﷺ کان یرفع یدیہ عند تکبیرۃ الاحرام' و عند الرکوع' و عند الاعتدال' فمازالت تلک صلاتہ حتی لقی اللّٰہ تعالٰی ((نیل الاوطار جز۲ صفحہ۱۹۹ نیز مزید تفصیل کے لئے نیل الاوطار باب رفع الیدین و بیان صفتہ و مواضعہ صفحہ۱۹۷ تا صفحہ۲۰۷ ملاحظہ کریں))

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں تکبیر اولیٰ' رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد اپنی وفات تک رفع الیدین کرتے رہے۔ امام ابن المدینی جو اپنے وقت کے ثقہ محدث اور نقاد حدیث یعنی ماہر جرح و تعدیل و علل حدیث ہیں اس حدیث کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ حدیث مسلمانوں کے لئے حجت اور نماز میں تین مواقع پر رفع الیدین کرنے کا ٹھوس ثبوت ہے کیونکہ یہ حدیث صحیح ہے لانہ لیس فی اسنادہ شئی (کیونکہ اس کی سند میں کوئی کلام نہیں)

☆۱ وہ دس معروف و مکرم صحابہ کرام جن کو ان کی زندگی میں ہی نبی رحمت حضرت محمد مصطفی رسول مقبول ﷺ نے جنت کی خوشخبری سنائی تھی جن کے نام حضرت ابو بکر صدیق' حضرت عمر فاروق' حضرت عثمان غنی' حضرت علی حیدر کرار' حضرت زبیر بن عوام' حضرت طلحہ بن عبید اللہ' حضرت عبدالرحمن بن عوف' حضرت ابو عبیدہ بن الجراح' حضرت سعد بن وقاص اور حضرت سعید بن زید ہیں ((سنن الترمذی کتاب المناقب باب مناقب عبدالرحمن بن عوف حدیث۳۷۴۸))

☆ نماز میں رفع الیدین کو مزید نکھارنے اور دلائل صحیح کے لئے امام محدثین امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے قرۃ العینین برفع الیدین فی الصلاۃ نامی کتاب میں نماز کے علاوہ نماز جنازہ اور عیدین کے سلسلہ میں یہ دستاویزی ثبوت ہے

☆ نیز علاوہ ازیں اگر مذکورہ کتب کی احادیث جو اوپر درج کی گئی ہیں کہ علاوہ باقی کتب احادیث سے اس عنوان پر احادیث رسول اللہ ﷺ جمع کی جائیں تو بلا مبالغہ سینکڑوں صحیح احادیث موجود ملتی ہیں۔ جو اس سنت ثابتہ کی تثبیت کے لئے منہ بولتا ثبوت ہیں

☆ سچی بات غلط استدلال ☆

☆ نماز میں رفع الیدین کی سنت ثابتہ کو رد کرنے اور اس عمل ثابت سے فرار کے لئے صحیح مسلم کی اس حدیث "اسکنوا فی الصلاۃ "نماز میں سکون سے رہو" سے غلط استدلال پیش کرکے عام مسلمانوں کو غلط فہمی میں رکھا جاتا ہے۔ اس حدیث اور اس حدیث کی متعلق احادیث کو پیش کرکے اس کی تفصیل واضح کی جائے گی تاکہ قاری حضرات حقیقت حال اور رسول اللہ ﷺ کے ارشادات کو صحیح انداز میں سمجھ سکیں

☆ عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرةؓ قال خرج علینا رسول اللہ ﷺ فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم کانها اذناب خیل شمس☆ اسکنو فی الصلاۃ قال ثم

☆ خیل شمس ☆ وهی التی لاتستقر بل تضرب و تتحرک باذنابها وارجلها
"وہ گھوڑا جو سکون سے کھڑا نہ ہو سکے بلکہ مسلسل اپنی دم اور پاؤں ہلاتا اور حرکت دیتا رہے"

خرج علینا فرآنا حلقا فقال مالی اراکم عزین قال ثم خرج علینا فقال الا تصفون کما تصف الملائکه عندربھا فقلنا یا رسول اللّٰہ و کیف تصف الملائکه عند ربھا قال یتمون الصفوف الاول و یتراصون فی الصف ((صحیح مسلم کتاب الصلوۃ باب نمبر۲۷ باب الامر بالسکون فی الصلاۃ والنھی عن الاشارۃ بالید ورفعھا عندالسلام واتمام الصفوف الاول والتراص فیھا والامر بالاجتماع حدیث نمبر۱۱۹۔۴۳۰))

ترجمہ: حضرت تمیم بن طرفہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا میں تمہیں سرکش گھوڑوں کی طرح دمیں ہلاتا دیکھ رہا ہوں۔ نماز سکون سے پڑھا کرو پھر ایک مرتبہ آپ نے ہمیں حلقہ باندھے دیکھا تو فرمایا تم لوگ الگ الگ کیوں ہو؟ پھر ایک مرتبہ آپ نے فرمایا تم لوگ اپنی صفیں اس طرح باندھا کرو جیسے فرشتے بارگاہ الٰہی میں صف بستہ ہوتے ہیں پھر آپ نے فرمایا تم لوگ سب سے پہلے صف اول کو درست اور پوری کرو نیز صف میں مل کر کھڑے ہوا کرو

☆ عن جابر بن سمرہ قال کنا اذا صلینا مع رسول اللّٰہ ﷺ قلنا السلام علیکم و رحمتہ اللّٰہ السلام علیکم و رحمتہ اللّٰہ و اشار بیدہ الی الجانبین فقال رسول اللّٰہ ﷺ علام تومؤن بایدیکم کانھا اذناب خیل شمس انما یکفی احدکم ان یضع یدہ علی فخذہ ثم یسلم علی اخیہ من علی یمینہ و شمالہ ((صحیح مسلم کتاب و باب ایضاً" حدیث۱۲۰۔۴۳۱))

ترجمہ: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تو نماز ختم کرتے وقت السلام علیکم کہتے

ہوئے ہاتھ سے بھی اپنے پہلوؤں کی طرف اشارہ کرتے تھے تو اس موقعہ پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم لوگ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کرتے ہو جیسے سرکش گھوڑوں کی دمیں ہلتی ہیں۔ پھر فرمایا یہی کافی ہے کہ تم تشہد (قعدہ) میں اپنی رانوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے دائیں بائیں منہ موڑ کر السلام علیکم کہا کرو (سلام پھیرتے وقت ہاتھوں کے اشاروں کی ضرورت نہیں بلکہ السلام علیکم ہی کافی ہے)

☆ و عن جابر بن سمرة قال صليت مع رسول اللهﷺ فكنا اذا سلمنا قلنا بايدينا السلام عليكم السلام عليكم فنظر الينا رسول الله فقال ماشا نكم تشيرون بايديكم كانها اذناب خيل شمس اذا سلم احدكم فليلتفت الى صاحبه ولا يومى بيده ((صحیح مسلم کتاب و باب ایضاً" حدیث ۱۲۱-۴۳۱))

ترجمہ : اور حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ رسالت مآب ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تو ختم نماز پر السلام علیکم کہتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ بھی کرتے تھے یہ دیکھ کر رسول اکرم حضرت محمد مصطفیٰ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کرتے ہو گویا کہ سرکش گھوڑوں کی دمیں حرکت کر رہی ہوں۔ تم میں سے جب کوئی نماز ختم کرے تو اپنے ساتھی کی جانب منہ کرتے وقت صرف زبان سے السلام علیکم کہے اور ہاتھوں سے اشارہ نہ کرے

محترم قاری! صحیح مسلم کی حضرت جابر بن سمرہ سے تین احادیث کے مکمل متن اور تراجم سے یہ بات سورج کی طرح روشن ہے کہ ان احادیث میں سلام پھیرتے وقت صحابہ کرام جو ہاتھ ہلاتے تھے ان سے منع فرمایا گیا ہے نہ کہ نماز میں رفع الیدین کرنے سے

☆ محدثین کرام کا یہ روایتی طریقہ ہے کہ وہ کتب احادیث میں مسائل کا

متعلقہ عنوان سے باب در باب میں متعلقہ احادیث جمع کر دیتے ہیں جس سے قارئین کو مسائل کی تحلیل میں یکجا احادیث مل سکیں۔ جیسا کہ صحیح مسلم میں کتاب الصلاۃ کے عنوان میں کل باون ابواب کے عنوان مقرر کئے ہیں۔ سب سے پہلا باب بداء الاذان کہ اذان کی ابتداء کیسے ہوئی اور کتاب الصلاۃ یعنی نماز کی تفصیل کا آخری باب' باب الصلاۃ فی ثوب واحد و صفہ .سہ کہ نماز میں ایک کپڑے (چادر) کو کیسے پہننا ہے' سے متعلق تمام وہ روایات جمع کر دی گئی ہیں جو محدث اپنی سند میں روایت کرتا ہے۔ ایسے ہی صحیح مسلم میں باب۹ میں رفع الیدین سے متعلق احادیث جمع کر دی گئی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کیسے اور کن مواقع پر رفع الیدین کی ہے۔ یکے بعد دیگرے ابواب کی تفصیل ملاحظہ کریں

☆ عربی ابواب صحیح مسلم معہ ترجمہ ☆

☆ باب ۹ ☆ استحباب رفع الیدین حذوا لمنکبین مع تکبیرۃ الاحرام والرکوع و فی الرفع من الرکوع

ترجمہ: تکبیر تحریمہ' رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت کندھوں تک دونوں ہاتھ اٹھانے (رفع الیدین) اور سجدوں کے درمیان ہاتھ نہ اٹھانے کے احکام

☆ باب ۱۰ ☆ اثبات التکبیر فی کل خفض ورفع فی الصلاۃ...

ترجمہ: نماز میں جھکتے اور اٹھتے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کا حکم

☆ باب ۱۱ ☆ وجوب قراۃ الفاتحہ فی کل رکعہ

ترجمہ: ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنا واجب ہے

☆ باب ۱۲ ☆ نہی الماموم عن جھرہ بالقراۃ خلف امامہ

ترجمہ: مقتدی کو امام کے پیچھے بلند آواز سے قرآن مجید پڑھنے کی ممانعت

☆ باب ۱۳ ☆ حجہ من قال لا یجھر بالبسملہ

ترجمہ: بسم اللہ زور سے نہ پڑھنے کی دلیل

☆ باب ۱۴ ☆ حجہ من قال البسملہ آیتہ من اول کل سورۃ سوا براءۃ

ترجمہ: سورۃ توبہ کے علاوہ بسم اللہ کو ہر سورت کا جزو کہنے والوں کی دلیل

☆ باب ۱۵ ☆ وضع یدہ الیمنی علی الیسری بعد تکبیرہ الاحرام تحت صدرہ فوق السرۃ

ترجمہ: تکبیر تحریمہ کے بعد سیدھا ہاتھ الٹے ہاتھ پر سینہ کے نیچے اور ناف کے اوپر باندھنے کا بیان

☆ باب ۱۶ ☆ التشھد فی الصلاۃ

ترجمہ: نماز میں تشہد پڑھنے کا حکم

☆ باب ۱۷ ☆ الصلاۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد

ترجمہ: تشہد کے بعد نبی ﷺ پر درود بھیجنے کے احکام

☆ باب ۱۸ ☆ التسمیع والتحمید والتامین

ترجمہ: سمع اللہ لمن حمدہ' ربنالک والحمد اور آمین کہنے کا حکم

☆ باب ۱۹ ☆ اتمام المامومِ بالامام

ترجمہ: مقتدی کو امام کی پیروی ضروری ہے

☆ باب ۲۰ ☆ النہی عن مبادرۃ الامام بالتکبیر وغیرہ

ترجمہ: امام سے پہلے تکبیر کہنے کی ممانعت

☆ باب ۲۱ ☆ استخلاف الامام اذا عرض لہ عذر من مرض و سفر وغیرھما من یصلی الناس

ترجمۂ: امام کو اگر بیماری یا سفر وغیرہ کا عذر ہو تو وہ نماز پڑھانے کیلئے اپنا خلیفہ

مقرر کرے

☆ باب ۲۲ ☆ تقديم الجماعه من يصلى بهم اذا تاخر الامام و لم يخافوا مفسدة بالتقديم

ترجمہ: جب امام کے آنے میں تاخیر ہو اور کسی فتنہ یا فساد کا خوف نہ ہو تو اندریں حالات کسی اور کو وقتی امام بنا سکتے ہیں

☆ باب ۲۳ ☆ تسبيح الرجل و تصفيق المراة اذا نابهما شئ فی الصلاة

ترجمہ: نماز میں اگر کوئی غلطی یا خطا پیش آئے تو مرد تسبیح کہیں اور خواتین تالی بجائیں

☆ باب ۲۴ ☆ الامر بتحسين الصلاة واتمامها والخشوع فيها

ترجمہ: دل لگا کر اچھی طرح نماز پڑھنے کے احکام

☆ باب ۲۵ ☆ تحريم سبق الامام بركوع او سجود و نحوهما

ترجمہ: امام سے پہلے رکوع یا سجدہ کرنا حرام ہے

☆ باب ۲۶ ☆ النهى عن رفع البصر الى السماء فى الصلاة

ترجمہ: نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے کی ممانعت

☆ باب ۲۷ ☆ الامر بالسكون فى الصلاة' والنهى عن الاشارة باليد ورفعها عند السلام' واتمام الصفوف الاول والتراص فيها والامر بالاجتماع

ترجمہ: نماز میں بے جا حرکت' سلام کے لئے ہاتھ اٹھانے کی ممانعت نیز اگلی صف پورا کرنے اور باہم مل کر کھڑے ہونے کے احکام

☆ محترم قاری ! اس تفصیل کے بعد کہ محدثین کتب حدیث میں عنوان یعنی کتاب (Lesson) قائم کرکے مسائل کو آسانی سے سمجھانے کی خاطر ابواب (Chapters) میں متعلقہ باب سے متعلق احادیث کو جمع کردیتا ہے۔
اب آپ خود ہی اندازہ لگائیں کہ یہ فی الواقع جو تین احادیث رفع الیدین نہ کرنے کے متعلق پیش کی جاتی ہیں کیا یہ اس مسئلہ کی نفی کرتی ہیں؟ نیز یہ احادیث کیا رفع الیدین کے باب سے لی گئی ہیں؟ کیا یہ بچی بات غلط استدلال کی منطق نہیں تو اور کیا ہے؟ کیا نبی رحمت ﷺ نے رفع الیدین سے منع کیا ہے یا سلام پھیرتے وقت ہاتھوں کو اشارہ کرنے سے منع فرمایا ہے؟
یہ تو بالکل وہی بات ہوئی جیسے ایک گروہ یہ جسارت کرتا ہے کہ
☆ یایها الذین امنوا لا تقربوا الصلٰوة ☆(سورۃ النساء آیت ۴۳)☆
"اے مومنو! نماز مت پڑھو" جب کہ اس کی علت و سبب کو بیان نہیں کرتا۔ علت ہے ۔ وانتم سکاری کہ جب نشہ کی حالت میں ہو
یہاں بھی اسکنوا فی الصلاۃ یعنی نماز میں سکون سے رہو یعنی ہاتھ نہ ہلاؤ مگر اس کی علت کہ صفوں کی درستگی اور سلام پھیرتے وقت ہاتھوں سے اشارے کرنے سے جو منع فرمایا گیا ہے' کا بیان حذف کردیتے ہیں' امام بخاری نے صحیح مسلم کی مذکورہ تین احادیث کے سلسلہ میں اپنی کتاب "قرۃ العین برفع الیدین فی الصلاۃ" میں حدیث۳۶ کے آخر میں لکھا ہے
☆ فلیحذر امرء ان یتقول علی رسول اللهﷺ مالم یقل' قال الله عز و جل: فلیحذر الذین یخالفون عن امره ان تصیبهم فتنه او یصیبهم عذاب الیم ☆(سورۃ النور آیت ۶۳)☆
ترجمہ : پس ڈرنا چاہیے کہ رسول اللہ ﷺ نے جو بات نہیں فرمائی وہ

کی جارہی ہے کیونکہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیے کہ وہ کسی فتنہ میں مبتلا نہ ہو جائیں یا ان پر دردناک عذاب نہ آجائے

ان دلائل سے اب آپ خود ہی نیک نیتی سے فیصلہ فرمالیں۔ انشاء اللہ العزیز اللہ تعالیٰ مدد فرمائیں گے

☆ منکرین رفع الیدین کے دلائل کا تجزیہ ☆

☆ منکرین رفع الیدین صحیح ترین متواتر احادیث کے مقابل غیر صحیح، ضعیف اور موضوع احادیث سے استدلال کرکے عدم رفع الیدین پر عمل کرتے ہیں۔ یہاں بعض غیر صحیح احادیث کو تحقیقی طور پر پیش کیا جارہا ہے تاکہ قارئین حضرات ان غیر صحیح دلائل سے بھی آگاہ ہو سکیں

☆۱☆ عن البراء بن عازب قال: رایت رسول اللہ ﷺ رفع یدیه حین افتتح الصلاة ثم لم یرفعهما حتی انصرف ((سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ باب من لم یذکر الرفع عند الرکوع حدیث۷۵۲۔ قال ابو داؤد هذا الحدیث لیس بصحیح))

ترجمہ: حضرت براء بن عازب روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز شروع کرتے وقت رفع الیدین کرتے دیکھا پھر اس کے بعد آپ نے نماز ختم کرنے تک رفع الیدین نہیں کی

جب کہ خود امام ابو داؤد نے اس حدیث پر غیر صحیح کا حکم لگایا ہے

☆۲☆ عن البراء انه رای ... النبی ﷺ حین افتتح الصلاة رفع یدیه حتی حاذی بهما الی اذنیه، ثم لم یعد الی شئی من ذلک حتی فرغ من صلاته ((سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ حدیث۷۴۹ و سنن الدار قطنی کتاب الصلاۃ جز۱ ص۲۹۲ حدیث۲۱))

ترجمہ : (ترجمہ اوپر والی حدیث کا ہی ہے)

اس حدیث کے آخر میں امام ابو داؤد نے لکھا ہے یہ حدیث ھیشم و خالد اور ابن ادریس نے یزید سے ثم لا یعود "پھر رفع الیدین نہیں کی" کے الفاظ روایت نہیں کئے۔ جب کہ الدار قطنی نے اس حدیث کی تشریح میں لکھا ہے کہ ثم لم یعد سے آخر تک الفاظ اس حدیث میں روایت ہوئے ہی نہیں ہیں کیونکہ یزید آخری عمر میں سٹھیا گیا تھا لہٰذا اس حدیث میں اس نے "ثم لم یعد" کا اضافہ کردیا تھا جب کہ اس حدیث کی شاھد حدیث نمبر۲۴ میں ہی اس حدیث کی صراحت کی گئی ہے کہ جب ایک راوی علی بن عاصم نے کہا کہ کیا ابی لیلی سے "ثم لم یعد" کے الفاظ سنے تھے تو یزید نے کہا نہیں۔ علی بن عاصم کہتے ہیں میں نے دوبارہ پھر پوچھا تب بھی اس نے نفی میں جواب دیا جب کہ یزید بن ابی زیاد الکوفی کو علامہ ابن حجر نے ضعیف قرار دیا ہے۔ نیز امام احمد بن حنبل، امام بخاری، یحیٰی بن معین، امام دارمی اور حمیدی کے علاوہ بھی بہت سے محدثین نے اس حدیث کو غیر صحیح یعنی واہ قرار دیا ہے۔ جب کہ "ثم لم یعد" کے بغیر اس حدیث کو امام شعبہ، امام ثوری، خالد بن طحان اور زھیر نے روایت کیا ہے (نیل الاوطار جز۲ صفحہ۲۰۱)

امام سیوطی نے اس حدیث پر "ثم لم یعد" کو مدرج قرار دیا ہے کیونکہ اس کی خبر ابن عینیہ نے دی کہ یزید بن ابی زیادہ نے ان الفاظ کو اس حدیث میں درج کردیا (المدرج الی المدرج صفحہ۱۹ حدیث۴)

نیل الاوطار میں اس حدیث کی علت میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ "ثم لم یعد" والے الفاظ کوفیوں نے گھڑ کر اس حدیث کے آخر میں درج کر دیئے تھے

لہٰذا یہ حدیث بھی ناقابل عمل ٹھہری۔ رفع الیدین نہ کرنے کے بارے میں

صحیح احادیث ذخیرہ احادیث میں مفقود ہیں

☆۳☆ قال عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ الا اصلی بکم صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قال: فصلی فلم یرفع یدیہ الا مرۃ

(واخرجه الترمذی حدیث ۲۵۷ والنسائی' وقال الترمذی (حدیث حسن) و قد حکی عن عبداللہ بن المبارک انه قال لا یثبت هذا الحدیث وقال غیره لم یسمع عبدالرحمن من علقمه و قد یکون خفی هذا علی ابن مسعود رضی اللہ عنہ کما خفی علیه نسخ التطبیق' و یکون ذلک کان فی الابتداء قبل ان یشرع رفع الیدین فی الرکوع' ثم صار التطبیق منسوخا' وصار الامر فی السنه الی رفع الیدین عندالرکوع و رفع الراس منه (من مختصر المنذری) ((سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ باب لم یذکر الرفع عندالرکوع حدیث ۷۴۸))

ترجمہ : حضرت علقمہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں؟

راوی حدیث حضرت علقمہ کہتے ہیں پس انہوں نے نماز پڑھی تو صرف ایک دفعہ رفع الیدین کی

اس حدیث کے حاشیہ میں علامہ منذری نے لکھا ہے کہ اس حدیث کو امام ترمذی نے سنن الترمذی میں حدیث ۲۵۷ اور امام النسائی نے سنن النسائی میں نمبر ۱۰۲۶ پر یہ حدیث روایت کی ہے جب کہ امام الترمذی نے اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے جیسا کہ عبداللہ بن مبارک سے حکایت کی گئی ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں جب کہ دیگر علماء نے کہا کہ عبدالرحمٰن بن الاسود کا علقمہ سے سماع ثابت نہیں یعنی انہوں نے علقمہ سے حدیث سنی ہی نہیں نیز حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو رفع الیدین کی حدیث پہنچی ہی نہیں

جیسے کہ تطبیق کی حدیث منسوخ ہو چکی تھی مگر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس حدیث کا علم ہی نہ ہو سکا جب کہ سنت ثابتہ سے رکوع سے پہلے اور بعد میں رفع الیدین کا ثبوت جاری ملتا ہے

☆ حدیث عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ☆

☆ متعلق محدثین اور علماء کے ریمارکس ☆

☆ امام ترمذی نے اس حدیث پر حسن کا حکم لگایا ہے جب کہ ابن حزم نے اس حدیث پر صحیح کا حکم لگایا ہے۔ عدم رفع الیدین کی حدیث حسن ہے جب کہ اس کے مقابل رفع الیدین کرنے کی احادیث درجہ صحیح کی ہیں

☆ امام عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک یہ حدیث غیر ثابت ہے

☆ امام ابن ابی حاتم کہتے ہیں "ھذا حدیث خطا" یہ حدیث خطا ہے

☆ امام احمد بن حنبل کے شیخ یحییٰ بن آدم نے بھی اسے ضعیف قرار دیا ہے

☆ امام ابو داؤد نے اس حدیث کو "لیس بصحیح" صحیح نہیں کہا ہے

☆ امام الدار قطنی کہتے ہیں "لم یثبت" یہ حدیث غیر ثابت ہے

☆ امام ابن حبان کہتے ہیں کہ اہل کوفہ کی طرف سے رکوع سے پہلے اور بعد رفع الیدین کرنے کے سلسلہ میں یہ سب سے زیادہ حسن خبر ہے مگر در حقیقت یہ ضعیف ترین معلل خبر ہے کیونکہ اس حدیث کی علل نے اس کے بطلان کو ثابت کر دیا ہے

☆ علامہ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں مندرجہ بالا آئمہ نے اس حدیث کی سند میں عاصم بن کلیب پر طعن کیا ہے

جب کہ دوسری سند جس میں محمد بن جابر راوی ہے اس حدیث کو ابن جوزی نے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ امام احمد سے روایت کیا گیا ہے کہ محمد بن جابر لاشئی ہے اور وہ غیر صحیح راویوں سے حدیث روایت کرتا ہے

☆ عبداللہ بن عمر سے بیہقی میں "الخلافیات" میں جو یہ روایت نقل کی گئی ہے "کان رسول اللہ ﷺ یرفع یدیہ اذا افتتح الصلاۃ ثم لا یعود" حضرت ابن عمر رضی اللہ عنھما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صرف نماز شروع کرتے وقت ہی رفع الیدین (ہاتھوں کا بلند کرنا) کرتے تھے بعد میں رفع الیدین نہیں کرتے تھے

اس حدیث کے متعلق امام ابن حجر رقمطراز ہیں کہ یہ حدیث غلط اور موضوع ہے۔ اسی طرح حضرت عبداللہ بن عباس' عبداللہ بن الزبیر سے جو ایسی ہی نوعیت کی احادیث روایت کی گئی ہیں سب جھوٹی ہیں جب کہ ان دونوں صحابہ کرام سے صحیح احادیث رفع الیدین ثابت ہیں

☆ ابن جوزی کہتے ہیں کہ نماز میں صرف تکبیر اولیٰ کے سوا رفع الیدین نہ کرنے کی تمام احادیث متفقہ طور پر ضعیف ہیں صرف عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کے سوا۔

☆ کسی منصف یا عادل پر یہ بات مخفی نہیں رہتی کہ عدم رفع الیدین کی تمام تر روایات متفقہ طور پر ضعیف گردانی گئی ہیں

اب رہ گیا مسئلہ حدیث عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا کہ اس میں اختلاف ہے کہ یہ صحیح ہے کہ ضعیف؟ اس سلسلہ میں علامہ شوکانی فرماتے ہیں

کہ اس حدیث کے صحیح یا حسن ہونے کی کیا دلیل ہے جبکہ مندرجہ بالا محدثین اور اکابر علماء نے اس پر سخت جرح کی ہے۔ لہٰذا اس حدیث سے استدلال لینا کہ نبی ﷺ نے نماز میں باقی مواقع پر رفع الیدین نہیں کی' صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ نمائی امر یہ ہے کہ حدیث میں اختلاف کی بنیاد پر وہ حدیث دلیل نہیں بن سکتی جب کہ نماز میں تین مواقع پر رفع الیدین کرنے کی احادیث صحیح اور ٹھوس ذخیرہ احادیث میں موجود ہیں جو بالاجماع مقبول ہیں

(نیل الاوطار جز۲ صفحہ ۲۰۲)

☆ اس دور کے معروف محدث شیخ محمد ناصر الدین البانی اس حدیث کے حاشیہ میں رقمطراز ہیں

حق یہ کہ یہ حدیث صحیح ہے کیونکہ اس حدیث کی سند امام مسلم کی شروط کے مطابق ہے مگر یہ جائز نہیں کہ اس حدیث کو رفع الیدین کی ثابت احادیث کے بالمقابل لایا جائے۔ کیونکہ یہ حدیث نفی ہے جبکہ رفع الیدین کے حق میں احادیث مثبت ہیں لہٰذا اس اصول کے پیش نظر "ان المثبت مقدم علی النافی" کہ (مثبت) ثابت کرنے والا (نافی) نفی کرنے والے پر مقدم ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کا علم نافی سے بڑھ کر ہوتا ہے ((مشکوۃ المصابیح جلد اول باب الصلاۃ الفصل الثالث حدیث۸۰۹ تحقیق محمد ناصر الدین البانی))

☆ مثبت اور نافی کی ایک مثال ☆

((امام مسلم صحیح مسلم کتاب النکاح باب تحریم نکاح المحرم و کراھہ خطبہ حدیث ۱۴۱۰-۱۴۱۱))

☆ عن ابن عباس انه قال تزوج رسول اللهﷺ میمونه و هو محرم ((صحیح مسلم حدیث ۱۴۱۰))

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے (شادی) نکاح فرمایا تو آپ اس وقت احرام کی حالت میں تھے

☆ عن یزید بن الاصم حدثتنی میمونه بنت الحارث ان رسول اللهﷺ تزوجها و هو حلال قال وكانت خالتی و خالته ابن عباس

ترجمہ : یزید بن الاصم حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ "جب رسول اللہﷺ سے میری شادی ہوئی تو آپ

احرام سے حلال ہوچکے تھے" راوی حدیث یزید بن الاصم کہتے ہیں کہ حضرت میمونہ میری اور ابن عباس کی خالہ تھیں

اب صحت کے لحاظ سے دونوں احادیث صحیح ہیں کیونکہ صحیح مسلم میں یہ دونوں روایات یکے بعد دیگرے روایت کی گئی ہیں۔ احرام کی صورت میں حضرت میمونہ سے نکاح کے راوی عبداللہ بن عباس ہیں جب کہ غیر احرام کی صورت میں شادی میمونہ کی روایت

خود حضرت میمونہ روایت کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ سے میرا نکاح ہوا تو آپ احرام سے حلال ہوچکے تھے

اب یہاں مثبت اور نافی کے اصول پر ان دونوں احادیث پر عمل ہوگا چونکہ حضرت میمونہ ثابت ہیں اور ان کا علم اس معاملہ میں حضرت ابن عباس سے زیادہ ہے کیونکہ وہ منکوحہ ہیں اور ان کا نکاح نبی رحمت ﷺ سے ہوا ہے

شارحین حدیث نے ان احادیث میں سے عبداللہ بن عباس کی تشریح یہ کی ہے کہ انہوں نے آپ کو احرام کی دو چادروں میں ملبوس دیکھا حالانکہ وہ احرام کھول چکے تھے مگر احرام کی چادریں لٹکائے ہوئے تھے چونکہ حضرت میمونہ سے آپ کا نکاح ہوا تھا لہٰذا آپ کو اس سلسلہ میں حضرت ابن عباس سے زیادہ علم تھا۔ اسی لئے انہوں نے نافی کے بیان کی تردید کرکے ثابت کیا کہ میرا نکاح تو آپ سے حلال صورت میں ہوا تھا جب کہ اسی مذکورہ باب کے اول میں آپ نے احرام کی حالت میں نکاح سے منع فرمایا اور اس ایک حدیث کے سوا ذخیرہ احادیث میں متعدد احادیث صحیح موجود ہیں جن میں احرام کی حالت میں آنحضور ﷺ نے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے

☆ احادیث متواتر اور احاد ☆

☆ نماز میں مختلف مواقع پر رفع الیدین کی احادیث متواتر اور صحیح ہیں جن کی تعداد صحیح البخاری میں ۵، صحیح مسلم میں ۴، سنن ابی داؤد میں ۱۰، سنن الترمذی میں ۲، سنن النسائی میں ۲، سنن ابن ماجہ میں ۱۱، موطا امام مالک میں ۲ اور مسند احمد بن حنبل میں ۳ احادیث جن کی کل تعداد ان آٹھ کتب کی ۳۹ بنتی ہے جب کہ ان کے علاوہ کتب حدیث میں رفع الیدین سے متعلق احادیث صحیحہ سینکڑوں کی تعداد میں موجود ہیں ان احادیث میں کوئی بھی ایک ایسی حدیث نہیں (مذکورہ آٹھ کتب میں) جو متنازعہ ہو۔ جب کہ عدم رفع الیدین کے متعلق پورے ذخیرہ احادیث میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کے سوا اور کوئی صحیح حدیث ذخیرہ حدیث میں نہیں ملتی جب کہ یہ صحیح حدیث بھی متنازعہ ہے جس کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔ لہٰذا جب متواتر احادیث موجود ہوں تو پھر رفع الیدین کو نماز کے اندر مختلف مواقع پر نہ کرنا سنت کی صریحاً خلاف ورزی ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک صحابی جلیل ہیں جو مدینہ منورہ سے کوفہ منتقل ہوگئے تھے ان سے ایک یہ حدیث بھی روایت کی گئی ہے جو حدیث تطبیق کے نام سے معروف ہے

☆ عن علقمه قال: قال عبدالله علمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم الصلاة فكبر ورفع يديه فلما ركع طبق يديه بين ركبتيه قال فبلغ ذلك سعدا فقال صدق اخي كنا نفعل هذا ثم امرنا بهذا يعني الامساك على الركبتين ((سنن ابي داؤد كتاب الصلاة باب من ذكر انه يرفع يديه اذا قام من الثنتين حديث ۷۴۷۔ یہ حدیث صحیح ہے مگر منسوخ ہے))

ترجمہ : علقمہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعودرضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھنا سکھائی انہوں نے تکبیر اولی میں رفع الیدین کی جب رکوع کیا تو دونوں ہاتھوں کو ملا کر اپنے دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھا (یعنی تطبیق کی) علقمہ کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن وقاص کو یہ خبر پہنچی تو انہوں نے کہا کہ ابن مسعودرضی اللہ عنہ نے سچ کہا بے شک ہم ایسا ہی کرتے تھے مگر بعد میں ہمیں اللہ تعالی کے نبی نے حکم دیا کہ اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھا کریں

☆ عبداللہ بن مسعودرضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معوذتین یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس قرآن پاک کی سورتیں ہی نہیں ہیں لہذا انہوں نے اپنے نسخہ قرآن میں ان دونوں سورتوں کو درج ہی نہیں کیا تھا (مزید تفصیلات کے لئے تفسیر ابن کثیر جلد ۴ عنوان تفسیر سورتی المعوذتین)

اب وہ حضرات جو محض حضرت عبداللہ بن مسعودرضی اللہ عنہ کی رفع الیدین نہ کرنے کی متنازعہ حدیث پر عمل کے خوگر ہیں ان کو رکوع میں تطبیق بھی کرنی چاہیے اور معوذتین کو بھی قرآن سے خارج کردینا چاہیے

☆ کیا رفع الیدین کی احادیث منسوخ ہیں ☆

ہمارے بعض بھائی رفع الیدین نہ کرنے کے بارے میں یہ دلیل دیتے ہیں کہ رفع الیدین کی احادیث منسوخ ہو چکی ہیں لہذا رفع الیدین نماز کے اندر کرنا باقی نہیں رہا۔ اس سلسلہ میں یہ دلیل ناکافی ہے جب کہ ناسخ احادیث کی نشاندہی نہ کی جائے کیونکہ شریعت اسلامی کا اصول ہے کہ اگر کسی حکم کو حضرت محمد مصطفیٰ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منسوخ فرمایا تو اس کی جگہ لازما" اس کا ناسخ حکم جاری فرمایا

☆ ناسخ و منسوخ کی مثال ☆

☆ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے روایت کیا ہے کہ قریش ایام جاہلیت میں عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے جب کہ رسول اللہ ﷺ بھی عاشورہ کا روزہ رکھا کرتے تھے۔ پھر جب آپ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم صادر فرمایا۔ حتیٰ کہ جب رمضان المبارک کے روزے فرض ہوئے تو عاشورہ کا روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کی اجازت مرحمت فرمائی گئی۔ یعنی پہلے عاشورہ کا روزہ فرض تھا بعد میں رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت کے ساتھ ہی عاشورہ کے روزہ کی فرضیت منسوخ کردی گئی۔ (ملاحظہ کریں۔ اخبار اھل الرسوخ فی الفقہ والتحدیث بمقدار المنسوخ من الحدیث ص ۱۸۰ کتاب الاعتبار فی بیان الناسخ والمنسوخ باب کتاب الصیام ص ۱۳۴ ناسخ الحدیث و منسوخہ کتاب الصیام ذکر صوم یوم عاشورہ حدیث ۳۶۸ اسنادہ صحیح ورواہ البخاری حدیث نمبر ۱۵۹۲، ۲۰۰۱، ۲۰۰۲، ۳۸۳۱، ۴۵۰۲، ۴۵۰۴ و مسلم حدیث نمبر ۱۱۲۵ و الموطا امام مالک، مسند احمد اور البیہقی نے بھی اس حدیث کو روایت کیا ہے)

نیز رفع الیدین سے متعلق پورے ذخیرہ احادیث میں ایک بھی حدیث ناسخ نہیں ملتی۔ ناسخ و المنسوخ احادیث میں تین معروف کتب جو اس وقت دستیاب ہیں۔ ان میں بھی کسی ناسخ حدیث بسلسلہ رفع الیدین کا ذکر تک موجود نہیں۔ کتب کے نام یہ ہیں

☆ ناسخ الحدیث و منسوخہ

تالیف امام ابی حفص عمر بن احمد شاہین متوفی ۳۸۵ھ

☆ کتاب الاعتبار فی بیان الناسخ والمنسوخ

تالیف امام حافظ ابی بکر محمد بن موسیٰ الحازمی متوفی ۵۸۴ھ

☆ اخبار اھل الرسوخ فی الفقہ والحدیث

تالیف علامہ جمال الدین ابی الفرج ابن الجوزی متوفی ۵۹۷ھ

ان کتب میں ان کے مصنّفین نے وہ سب احادیث جمع کردی ہیں جو منسوخ اور ناسخ ہیں۔ للذا یہ دلیل کہ احادیث رفع الیدین منسوخ ہیں' سب بلا ثبوت و بلا دلیل دعوے ہیں جن کا حقیقت کے ساتھ ذرا سا بھی تعلق نہیں۔ ہاں اگر رفع الیدین سے متعلق منسوخ احادیث "ذخیرہ احادیث" میں ہیں تو ان کی نشاندہی ازحد ضروری ہے یا ناسخ احادیث کو بطور ثبوت پیش کیا جائے۔ ھاتو برھانکم ان کنتم صادقین "اگر آپ سچے ہیں تو دلیل پیش کیجئے"

☆ ٹھوس اور ناقابل تردید ثبوت رفع الیدین ☆

☆ حضرت مالک بن الحویرث راوی ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میرے ہمراہ میرے قبیلہ کے کچھ لوگ تھے ہم آپ ﷺ کی خدمت میں بیس دن اور رات رہے جب کہ رسول اللہ ﷺ انتہائی شفیق اور رحمدل تھے۔ جب آپ ﷺ نے یہ دیکھا کہ ہم لوگ اپنے اہل و عیال کی طرف واپس جانے کے لئے بے تاب ہیں تب آپ نے فرمایا "اپنے اہل و عیال کی طرف لوٹ جاؤ پس ان میں رہو انکو تعلیم دو اور حکم دو جو چیزیں یہاں سیکھی ہیں پھر آپ نے فرمایا وصلوا کما رایتمونی اصلی فاذا حضرت الصلاۃ فلیوذن لکم احدکم ولیو مکم اکبر کم (اور نماز ایسے پڑھو جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے' پس جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی اذان دے اور تمہاری امامت معمر آدمی کرے یعنی جو عمر میں تم سے بڑا ہو)" ((صحیح البخاری کتاب الاذان باب الاذان للمسافر اذا کانوا جماعۃ والاقامۃ حدیث ۶۳۱))

اس حدیث میں حضرت رسول اکرم ﷺ نے حضرت مالک بن

الحویرث کو نماز کی تعلیم دیتے وقت فرمایا "نماز ایسے پڑھو جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے" ------- اب اس صحابی جلیل نے نماز سے متعلق جو تعلیمات آپ ﷺ سے حاصل کیں اپنی قوم کو اس سے آگاہ کرتے ہوئے نماز میں رفع الیدین کے استمرار سے متعلق ان کو آگاہ کیا۔ ان کی احادیث صحیح البخاری، صحیح مسلم، سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ اور مسند احمد میں صحیح اسناد کے ساتھ روایت ہوئی ہیں۔ جن کی عدم صحت پر کوئی مسلمان انگلی نہیں اٹھا سکتا

☆ حضرت مالک بن الحویرث ۹ھ میں نعمت اسلام سے سرفراز ہوئے اور اسی موقع پر ہی آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ بیس دن مہمان نوازی کے دوران مسائل نماز خود آں حضرت سے سیکھے ان کی روایت کردہ احادیث میں رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد رفع الیدین کرنے کی تفصیلات ملاحظہ کی جاسکتی ہیں

☆ حضرت وائل بن حجر جو یمن کے شہزادے تھے ۹ھ میں ایمان لاتے ہیں جب وہ مدینہ منورہ تشریف لائے تو رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو ان کی آمد کی پہلے ہی خوشخبری سنادی تھی

آپ ﷺ فرماتے ہیں ویقال ان رسول اللہ ﷺ بشر اصحابہ قبل قدومہ بہ وقال یاتیکم بقیہ ابناء الملوک فلما دخل رحب بہ وا دناہ من نفسہ و قرب مجلسہ و بسط لہ رداہ و قال "اللھم بارک فی وائل ولدہ وولد ولدہ"

((البدایتہ والنہایہ باب وفادۃ وائل بن حجر بن ربیعہ بن وائل بن یعمر الحضرمی ابن ھنید احد ملوک الیمن علی رسول اللہ ﷺ جلد ۳ صفحہ ۷۱))

ترجمہ : اور بیان کیا گیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو ان کی آمد مدینہ سے پہلے خوشخبری سنادی تھی کہ یمن کا شنزادہ آرہا ہے جب وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ان کو بڑی شفقت و محبت کے ساتھ خوش آمدید کہا اور اپنی چادر مبارک ان کے لئے اپنے قریب بچھا دی نیز ان کے لئے اور انکی اولاد در اولاد کے لئے برکت کی دعا فرمائی

☆ حضرت وائل بن حجر نے دوبارہ مدینہ منورہ کا سفر کیا اس سفر کا مقصد صرف اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ رسول ﷺ کی نماز کا طریقہ سیکھنا تھا

☆ عن وائل بن حجر' قال : قلت لا نظرن الی صلاۃ رسول ﷺ کیف یصلی قال فقام رسول اللہ ﷺ فاستقبل القبلہ فکبر فرفع یدیہ حتی حاذتا اذینہ ثم آخذ شمالہ بیمینہ' فلما اراد ان یرکع رفعھما مثل ذلک ثم وضع یدیہ علی رکبتیہ' فلما رفع راسہ من الرکوع ورفعھما مثل ذلک ((سنن ابی داوٗد حدیث۷۲۶))

ترجمہ : حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز دیکھنے کی غرض سے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ قبلہ رو قیام کرکے تکبیر کہتے اور اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو تک بلند کرتے پھر دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھتے پھر جب رکوع کا ارادہ کرتے تو پہلے کی طرح دونوں ہاتھوں کو کان کی لو تک بلند کرتے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھتے پھر جب اپنا سر مبارک رکوع سے اٹھاتے تو بھی دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاتے

☆ وائل بن حجر دوسری روایت میں فرماتے ہیں کہ میں جب دوسری دفعہ مدینہ منورہ گیا اس وقت سخت سردی کا موسم تھا پس میں نے دیکھا کہ لوگ

بھاری بھر کم کپڑوں سے اپنے ہاتھوں کو حرکت دے کر رفع الیدین کرتے ((ابو داؤد حدیث ۷۲۷))

☆ سنن ابی داؤد کی کتاب الصلاۃ باب رفع الیدین فی الصلاۃ میں دیگر صحابہ کے علاوہ نماز میں رفع الیدین کرنے کی صحیح احادیث ملتی ہیں جنہیں حضرت وائل بن حجر نے روایت کیا ہے جن میں سے ایک حدیث بھی منسوخ نہیں

کیونکہ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ جو یمن کے شہزادے تھے پہلی مرتبہ ۹ھ میں مدینہ منورہ حاضر ہوتے ہیں اور دوسری دفعہ ۱۰ھ کے اواخر میں مدینہ منورہ میں نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ سن ۱۱ھ میں ربیع الاول یعنی تیسرے مہینے میں آپ انتقال فرما جاتے ہیں جب کہ اس دوران بھی صحابہ کرام اپنی چادروں سے ہاتھ نکال نکال کر رفع الیدین کرتے تھے اگر احادیث رفع الیدین منسوخ ہوتیں تو ضرور صحابہ کرام اس عمل کو ترک کردیتے مگر حقیقتاً ایسا نہیں ہوا۔ لہٰذا رفع الیدین کا منسوخ ہونا قطعی بے بنیاد اور خلاف حقیقت ہے

☆ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ☆

☆ جھوٹ منسوب کرنے والا جہنمی ہے ☆

☆ ایک جھوٹی حکایت گھڑی گئی ہے کہ ابتدائے اسلام میں جب نئے نئے مسلمان تھے تو وہ اپنی بغلوں میں بت دبائے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تو آپ نے رفع الیدین کا حکم دیا تاکہ بغلوں سے بت گر جائیں بعد میں جب بتوں کا خدشہ نہ رہا تو آپ نے رفع الیدین کرنے سے منع فرما دیا۔ اب اس من گھڑت حدیث سے متعلق ان حضرات سے سوال ہے کہ یہ حدیث کون سی کتاب میں ہے؟ اگر ہے تو اس حدیث کا حکماً" کیا درجہ ہے؟ دراصل اس قسم کی حدیث پورے ذخیرہ میں مفقود ہے۔ یہ من گھڑت

یعنی موضوع کہانی ہے جو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کر دی گئی ہے جب کہ وضاع اور دروغ گو لوگوں کے لئے جہنم کی وعید ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرستادہ رسول برحق ﷺ نے فرمایا

☆ من کذب علی فلیتبوا مقعدہ من النار ((صحیح البخاری کتاب العلم باب اثم من کذب علی النبی ﷺ حدیث ۱۰۷۔ یہ حدیث متواتر ہے اس حدیث کے راوی صحابہ کرام کی تعداد ۹۰ تک ہے))

ترجمہ: جو شخص مجھ پر جھوٹ باندھتا ہے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے (عن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما)

قاری حضرات! آپ سے گزارش ہے کہ آپ خود ہی فیصلہ فرمائیں کہ نبی رحمت ﷺ کی متواتر و مثبت و مسنون سنت پر عمل پیرا ہونا چاہیں گے یا من گھڑت قصے کہانیوں پر عمل پیرا ہو کر جہنم کی طرف جانا پائیں گے

☆ احادیث رفع الیدین کو ترجیح کیوں؟ ☆

☆ محدثین کرام یعنی علوم شریعت کے ماہرین نے احادیث پر عمل کرنے کے لئے ایک حدیث پر دوسری حدیث کو ترجیح و فوقیت سے متعلق بہت سے رہنما اصول مقرر کئے جن میں سے کتاب الاعتبار میں پچاس اصول اس ضمن میں درج کئے گئے ہیں۔ دیکھئے صفحہ ۱۱ تا ص ۲۳ تک

اسی کتاب میں قارئین کرام کی خدمت میں احادیث رفع الیدین کو ترجیح و فوقیت عدم رفع الیدین ---- پر کیوں؟ ---- کے بعض اصول پیش خدمت ہیں جس سے رفع الیدین کی احادیث کی فوقیت و منزلت ظاہر ہوتی ہے

☆ تقابل احادیث ☆ COMPETITION ☆

☆ احادیث رفع الیدین ☆	☆ احادیث عدم رفع الیدین ☆
☆۱☆ احادیث رفع الیدین "صحیح" ہیں	احادیث عدم رفع الیدین "غیر صحیح" ہیں
☆۲☆ احادیث رفع الیدین "متواتر" ہیں	احادیث عدم رفع الیدین احاد ہیں اس سلسلہ میں صرف ایک صحیح حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ جو متنازعہ ہے، ملتی ہے
☆۳☆ احادیث رفع الیدین کے راوی خلفاء اربعہ ہیں جن کا رفع الیدین پر عمل تھا	یہ شرط مفقود ہے
☆۴☆ احادیث رفع الیدین کے راوی عشرہ مبشرہ ہیں	یہ شرط مفقود ہے
☆۵☆ احادیث رفع الیدین کے راوی صحابہ کثیر جماعت ہیں نیز اجماع صحابہ ثابت ہے	یہ شرط مفقود ہے اور اجماع صحابہ بھی مفقود ہے
☆۶☆ کسی صحیح حدیث رفع الیدین پر طعن یا قدح وارد نہیں	عدم رفع الیدین کی ہر حدیث پر طعن یا قدح وارد ہے
☆۷☆ احادیث رفع الیدین کے راوی حجازیین ہیں	احادیث عدم رفع الیدین کے راوی عراقی (کوفین) ہیں

☆۸☆ یہ خبر مثبت ہے جب کہ یہ اصول ہے "ان المثبت مقدم علی النافی" مثبت نافی پر مقدم ہوتا ہے	یہ خبر نافی ہے۔ اس کی مثال سابقہ اوراق میں گزر چکی ہے
☆۹☆ احادیث رفع الیدین میں صفحہ اول میں حدیث نمبرا عن عبداللہ بن عمر اور حدیث نمبر۲ عن مالک بن الحویرث متفق علیہ ہیں جن کو صحیح البخاری اور صحیح مسلم نے متفق روایت کیا ہے امت مسلمہ سنی مسالک کا اس پر اتفاق ہے کہ متفق حدیث عملاً" مقدم ہوتی ہے	پورے ذخیرہ احادیث میں متفق علیہ تو کجا غیر متنازعہ صحیح بھی مفقود ہیں صرف ایک حدیث صحیح جو متنازعہ ہے جس کی تفصیل "منکرین رفع الیدین کے دلائل کا تجزیہ" میں حدیث نمبر۳ حدیث عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملاحظہ فرمائیں

☆ ضروری نوٹ ☆

جیسے قرآن مجید کی کسی آیت کا منکر کافر ہوتا ہے بالکل اسی طرح حدیث متواتر کا منکر بھی کافر ہوجاتا ہے (مصطلحات اہل الاثر' ملا علی القاری الحنفی صفحہ ۴۷)

محترم قارئین! اگر مندرجہ بالا دلائل سے آپ حقیقت کو تلاش کر سکیں تو پھر تعصب سے بالا تر ہو کر نماز میں رفع الیدین کی سنت ثابتہ پر عمل پیرا ہوکر اپنی نمازوں کو اسی فرمان اور طریقہ نبوی کے مطابق ادا کریں اسوہ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے اور حضرت محمد مصطفیٰ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری کی توفیق و سعادت عنایت فرمائیں۔ (آمین)

☆ رفع الیدین کا مسنون طریقہ ☆

☆ دونوں ہاتھوں کو کندھوں سے اوپر کانوں تک اٹھانا

☆ تکبیر اولیٰ کے وقت رفع الیدین کرنا

☆ رکوع جاتے وقت رفع الیدین کرنا

☆ رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کرنا

☆ اگر نماز میں تین رکعات یا چار رکعات ہو تو پھر تشہد مکمل کر کے اٹھتے وقت رفع الیدین کرنا سنت نبوی ﷺ ہے۔ نماز کے اندر تین مواقع پر رفع الیدین کرنا ہی رفع الیدین کرنے کی مسلمہ و ثابت شرعی حیثیت ہے

وما توفیقی الا باللہ

مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۹۱ء

☆مصادر کتب☆

۱۔ قرآن مجید (کلام اللہ)
۲۔ موطا امام مالک بن انس وفات ۱۷۹ھ
۳۔ مسند احمد امام احمد بن حنبل وفات ۲۴۱ھ
۴۔ صحیح البخاری امام محمد بن اسماعیل البخاری وفات ۲۵۶ھ
۵۔ قرۃ العینین برفع الیدین فی الصلاۃ امام بخاری وفات ۲۵۶ھ
۶۔ صحیح مسلم امام مسلم بن حجاج قشیری وفات ۲۶۱ھ
۷۔ سنن ابن ماجہ امام ابو عبداللہ محمد بن یزید قزوینی وفات ۲۷۳ھ
۸۔ سنن ابو داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث وفات ۲۷۵ھ
۹۔ سنن الترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی وفات ۲۷۹ھ
۱۰۔ سنن النسائی امام ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی وفات ۳۰۳ھ
۱۱۔ سنن الدار قطنی امام علی بن عمر دار قطنی وفات ۳۸۵ھ
۱۲۔ ناسخ الحدیث و منسوخہ امام ابو حفص عمر بن احمد معروف ابن شاہین وفات ۳۸۵ھ
۱۳۔ سنن البیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین البیہقی وفات ۴۵۸ھ
۱۴۔ الخلافیات امام ابوبکر احمد بن حسین البیہقی وفات ۴۵۸ھ
۱۵۔ کتاب الاعتبار فی الناسخ والمنسوخ من الآثار امام ابوبکر محمد بن موسیٰ الحازمی وفات ۵۸۴ھ
۱۶۔ اخبار اھل الرسوخ فی الفقہ والتحدیث بمقدار المنسوخ من الحدیث امام عبدالرحمٰن بن علی معروف ابن جوزی وفات ۵۹۷ھ
۱۷۔ مشکوۃ المصابیح امام ولی الدین محمد بن عبداللہ التبریزی وفات ۷۳۷ھ
۱۸۔ البدایہ والنھایہ علامہ اسماعیل بن عمر معروف ابن کثیر وفات ۷۷۴ھ
۱۹۔ تفسیر قرآن العظیم (تفسیر ابن کثیر) علامہ اسماعیل بن عمر معروف ابن کثیر وفات ۷۷۴ھ
۲۰۔ المدرج الی المدرج امام جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابو بکر السیوطی وفات ۹۱۱ھ
۲۱۔ شرح نخبۃ الفکر فی مصطلحات اہل الاثر علامہ ملا علی القاری وفات ۱۰۱۴ھ
۲۲۔ نیل الاوطار علامہ محمد بن علی شوکانی وفات ۱۲۵۰ھ
۲۳۔ نظم المتناثر من الحدیث المتواتر علامہ محمد بن جعفر الکتانی وفات ۱۳۸۲
۲۴۔ الفتح الربانی ترتیب مسند احمد علامہ احمد عبدالرحمٰن البنہ (ماضی قریب میں فوت ہوئے)
۲۵۔ اللؤلؤ والمرجان علامہ محمد فؤاد عبدالباقی مصری (ماضی قریب میں فوت ہوئے)
۲۶۔ تخریج مشکوۃ شیخ محمد ناصر الدین البانی (حیات)
۲۷۔ صحیح سنن ابن ماجہ شیخ محمد ناصر الدین البانی (حیات)
۲۸۔ صحیح سنن النسائی شیخ محمد ناصر الدین البانی (حیات)

☆ مطبوعات ادارہ ☆

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق اسلامک ریسرچ سکالر رئیس ادارہ اشاعت اسلام کے قلم سے اسلامی و علمی چالیس تحقیقی کتب کا مختصر تعارف

1- **شرف مسلم (عربی)** : یہ کتاب 1988ء کو مکہ مکرمہ میں عربی زبان میں شائع کی گئی تھی' اب اس کا اردو ترجمہ کتاب نمبر 38 "شرف مسلم" کے نام سے شائع کیا جارہا ہے۔

2- **حکم تغیر الشیب** : یہ کتابچہ عربی زبان میں مدینہ منورہ میں شائع کیا گیا تھا' اس میں سفید بالوں کو رنگنے سے متعلق ارشادات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمع کیے گئے ہیں۔

3- **حق بات** : اس کتابچہ میں عام زبان زدہ دس جھوٹی احادیث کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' نیز حدیث کی اقسام اور عمل حدیث پر بھی مواد جمع کردیا گیا ہے۔

4- **عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما** : یہ کتابچہ ایک فدائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل نشین سوانحی خاکہ ہے' جس کے مطالعہ سے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دل میں جذبہ موجزن ہوتا ہے۔

5- **اتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم** : یہ کتاب دوران قیام مدینہ منورہ میں جماعت اسلامی کے اس وقت کے امیر میاں طفیل محمد صاحب سے مراسلت پر مشتمل ہے' جس میں جماعت اسلامی کے دستور کی دفعات پیش کرکے ان کو پاکستان میں اسلامی قوانین کو کتاب و سنت کے مطابق غلبہ و نفاذ پر زور دیا گیا ہے نہ کہ کسی ایک مسلکی فقہ کی سربلندی جماعت کی کوشش ہونی چاہیے' اس میں متعدد فقہی مسائل کو کتاب و سنت کی روشنی میں حل کیا گیا ہے کہ سپریم لاء (Supereme Law) صرف کتاب اللہ و سنت رسول ﷺ ہی ہو سکتا ہے۔

6- **علوم حدیث رسول ﷺ** : یہ کتاب علوم حدیث کے شائقین اور مبلغین اسلام کے لئے ایک نادر علمی خزینہ ہے' جس کے مطالعہ سے حدیث رسول ﷺ کے مقام و عظمت اور اس کے خلاف معاندین اسلام اور منکرین حدیث کے شکوک کا ازالہ کیا گیا ہے۔

7- **کیا نبی رحمت ﷺ مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟** : اس کتابچہ میں علمی طور پر ثابت کیا گیا ہے کہ نبی رحمت ﷺ مایوس نہیں بلکہ تبلیغ کا اثر جب کفار قبول نہ کرتے تو مغموم ہو جایا کرتے تھے' کیونکہ آپ جہانوں کے لئے رحمت بن کر آئے تھے' اس موضوع کو انبیاء کرام کے حوالہ جات سے پیش کرکے مسلمانوں کو مایوسی سے بچنے کی فکر بیدار کی گئی ہے۔

8- **مولانا مولائی سیدی حضور اور مرحوم کے القابات کا استعمال** : درج بالا عنوانات کو نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم اور علماء و بزرگوں کے لئے استعمال کا شرعی نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے جو روزمرہ کی ضرورت ہے۔

9- **تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت** : اس کتاب میں تعویذ کے مفاسد اور غیر شرعی ہونے سے متعلق دلائل پیش کیے گئے ہیں کہ تعویذ لکھنا اور پہننا شرک ہے' جب کہ دم شرعی طور پر کتاب اللہ اور احادیث رسول ﷺ سے کیا جا سکتا ہے' نیز دم سے متعلق دربار رسالت ماب کے عہد زرین کے متعدد واقعات بھی قارئین کے لئے پیش کر

دیئے گئے ہیں تاکہ وہ ارشادات نبوی کے مطابق بوقت ضرورت دم سے فائدہ اٹھا سکیں اور خالق کی مخلوق کو بھی فائدہ پہنچا سکیں۔

10- **حرمت شراب :** اس کتابچہ میں شراب کے حرام ہونے سے متعلق کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے اس کے تدریج کے ساتھ حرام ہونے کا ذکر اس کی خرابیاں پیش کی گئی ہیں' نیز اس پہ ایک جامع طبی نوٹ بھی سپرد قلم کردیا گیا ہے تاکہ اس کی طبی خباثتیں بھی ظاہر ہوں۔

11- **مدینہ منورہ کی یادیں :** اس یاداشت میں قیام مدینہ منورہ کے دوران پاکستان کے سربراہوں اور سعودی عرب میں متعین سفیر کو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کی یاداشتیں پیش کی گئی ہیں' نیز مدینہ یونیورسٹی کے طلباء پاکستان کی تعمیری سرگرمیوں سے متعلق یاداشتیں جمع کی گئی ہیں۔

12- **مدینہ النبی ﷺ :** اس ضخیم کتاب میں اللہ تعالیٰ کے محبوب و برگزیدہ نبی رحمت ﷺ کے محبوب شہر مدینہ طابہ و طیبہ جس کی پاسبانی و نگہبانی فرشتوں کی مقدس جماعت سرانجام دے رہی ہے' کی تاریخ' فضائل و برکات' ایک سو سے زیادہ اسماء کی تفصیل' اس میں ہجرت کا پس منظر' مدینہ منورہ میں مسجد قباء' مسجد نبوی کی بنیاد سے لے کر اب تک کے ادوار میں تعمیر اور اس کے نقشہ جات گویا کہ آپ مسجد نبوی کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں' مدینہ منورہ کی مسنون زیارات مثلاً" مسجد نبوی' جنت بقیع' شہدائے احد' مسجد قباء' قبر نبوی اور حرم نبوی شریف' جب کہ ابوبکر صدیق و عمر فاروق کی قبور کے نقشہ جات اور گنبد خضریٰ کی تاریخ' مسجد نبوی کے ستونوں' منبر' حوض کوثر اور محراب نبوی کی تفصیلات' مدینہ منورہ کی وادیوں' کنوؤں' قلعوں' تاریخی مقامات کا تعارف' انصار و مہاجرین' اصحاب صفہ اور دیگر مسائل جن کا تعلق مدینہ منورہ' مسجد نبوی' ریاض الجنت اور باقی مقدس مقامات متعلقہ سے ہے' کی مستند تفصیلات' مسجد نبوی اور دیگر مقامات کی تصاویر اور شرعی مسائل سے متعلقہ ایک مستند کتاب ہے جو ہر مسلمان کے پڑھنے کے قابل ہے تاکہ مدینہ النبی ﷺ کی قدر و منزلت کا پتہ چل سکے۔

13- **بین الاقوامی علوم حدیث رسول مقبول ﷺ خط و کتابت کورس :** انسداد فرقہ پرستی نیز کتاب و سنت کی بابرکت تعلیمات براہ راست جاننے کے لئے اس کورس کو گھر بیٹھے کیجئے' اردو زبان جاننے والے ملکی و غیر ملکی مرد و خواتین اور جو اگرچہ عربی زبان نہ جانتے ہوں ان کے لئے کتاب و سنت کے علوم جاننے کا ایک بہترین ذریعہ ہے' یہ کورس پچیس (25) لیکچروں پر مشتمل ہے' ایک سال کے عرصہ میں کروا کر ادارہ کی طرف سے فاضل علوم حدیث کی سند دی جاتی ہے' الحمدللہ پورے عالم اسلام میں اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ادارہ اشاعت اسلام کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہوا ہے کہ اس طریقہ سے ہر مسلمان کتاب اللہ اور سنت رسول سے علم و آگہی براہ راست حاصل کرسکتے ہیں نیز کتاب و سنت کے عالم و سکالر بن سکتے ہیں' اس سلسلہ میں مزید تفصیلات کے لئے ادارہ سے نمبر 28 پراسپکٹس طلب کریں۔

14- **ایمان اور اس کی شاخیں :** اس مختصر کتابچہ میں ایمان' اسلام اور احسان کی تعریفات اور ایمان کی ستتر (77) شاخوں کا بیان' ارشادات نبوی کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے' تاکہ ایمان کی برکات سے مسلمان آگاہ ہو سکیں۔

15- **گناہ کبیرہ :** اس کتابچہ میں ایک سو بڑے گناہوں کو کتاب اللہ و سنت نبوی ﷺ سے ثابت کیا گیا ہے جن سے ہر مسلمان کو اپنا دامن بچانا چاہیے۔

16- **فقہ الاکبر :** یہ کتابچہ معروف فقیہ امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے فکر انگیز ترجمہ اور بعض مفید تعلیقات کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے تاکہ

امام کی فکر و منزلت کی قدر دانی ہو سکے اور ان کے بیان کردہ مسلمہ مسائل سے آگاہی ہو سکے۔

17- **نماز کے بعد اجتماعی دعا کی شرعی حیثیت** : اس جامع کتاب میں دعا سے متعلق جملہ معلومات جمع کردی گئی ہیں' نیز عہد رسالت ماب میں خود نبی رحمت کا طریقہ دعا طلب کرنے سے متعلق متعدد واقعات اسوہ حسنہ سے امت کے لئے عمل کے لئے پیش کردیئے گئے ہیں' جب کہ دعاؤں کے مختلف طریقے حضور سے ثابت کئے گئے ہیں' نیز اجتماعی دعا کی نماز کے بعد شرعی حیثیت کو ٹھوس دلائل سے واضح کیا گیا ہے کہ یہ بدعت ہے' لٰہذا اس رواجی بدعت سے اجتناب کرنا ضروری امر ہے۔

18- **نماز میں رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت** : اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی ﷺ کا فرمان ہے' جو صحابہ کو فرمایا : "کہ نماز ایسے ادا کرو جیسے مجھے نماز ادا کرتے دیکھتے ہو۔" اس کتاب میں سینتیس (37) صحیح ترین احادیث جمع کردی گئی ہیں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز میں رفع الیدین کرنے کا پورا نقشہ ان کے ارشادات و اعمال سے ثابت ہے' اس کتاب کے مطالعہ سے اس سلسلہ میں جہلاء کے اعتراضات کے ٹھوس دلائل موجود ہیں جو معروف علمی طریقہ سے پیش کردیئے گئے ہیں تاکہ حقائق پوری دیانتداری سے واضح ہو سکیں۔

19- **دستور اسلامی تنظیمات** : اس کتابچہ میں ان تنظیمات کو ایک دستوری خاکہ پیش کیا گیا ہے جو پاکستان میں اسلامی قوانین کو سپریم لاء کے طور پر نافذ کرنا چاہتے ہیں' ان تنظیمات کے لئے ایک تذکیری دستاویز ہے جس کا مطالعہ بہت ہی مفید رہے گا' انشاءاللہ۔

20- **نماز تراویح** : اس کتابچہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے صحیح احادیث سے نماز تراویح کی آٹھ مسنون رکعات ثابت کی گئی ہیں' جب کہ بیس تراویح کے دلائل کا علمی تجزیہ کرکے علماء حنفیہ کے اقوال سے بھی آٹھ تراویح ثابت کی گئی ہیں۔

21- **پیارے رسول ﷺ کی پیاری باتیں** : اس کتابچہ میں مدبر اعظم رحمت دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ تیس اقوال زرین یعنی پرمغز باتیں جمع کردی گئی ہیں جو روزمرہ زندگی میں رو پذیر ہوتی ہیں' ان حکمت کے موتیوں سے آپ مطالعہ کرکے بہرہ ور ہو سکتے ہیں۔

22- **قبر اور عذاب قبر** : ایک نام نہاد عثمانی فرقہ کراچی والا قبر اور عذاب قبر کا صریحاً" منکر ہے جو اپنے آپ کو مواحد گرداننا ہے' اس کتابچہ میں کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل ان کے لٹریچر کے جواب میں پیش کئے گئے ہیں جو انشاءاللہ ایک مسلمان کے لئے ایک علمی دستاویز کا درجہ رکھتی ہے جس سے قبر اور عذاب قبر کی نفی کرنے والوں کی بری جسارت کا پتہ چلتا ہے۔

23- **اسلام اور خاندانی منصوبہ بندی** : اس کتابچہ میں "مسلمانوں کی آبادی کو بڑھنے نہ دیا جائے" کے متعلق سازش کو واضح کیا گیا ہے جب کہ اس سازش کے منصوبہ ساز یہود ہیں' حکومت کی طرف سے کتاب و سنت اور بعض صحابہ کے فتاویٰ کی جو غلط تاویلات پیش کی گئی ہیں' کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' غرضیکہ اس سلسلہ میں اسلامی' سیاسی' معاشی تفصیلات بھی پیش کی گئی ہیں تاکہ حقیقت حال کی وضاحت ہو سکے کہ خاندانی منصوبہ بندی اسلام کے خلاف ایک کھلی بغاوت ہے۔

24- **الجہاد** : اس مختصر کتابچہ میں جہاد فی سبیل اللہ کے متعلق فضائل و برکات جمع کردیئے گئے ہیں جسے ایک مسلمان کو جاننا ازحد ضروری ہے۔

25- **کیا مردے سنتے ہیں ؟** : اس میں سماع موتٰی کے مسئلہ کو کتاب و

سنت کی روشنی میں اجاگر کیا گیا ہے تاکہ عقیدہ اہلسنت کی وضاحت ہو سکے۔

26- **تہتر فرقوں والی حدیث کا حقیقی مفہوم** : اس سلسلہ میں روزنامہ "نوائے وقت" کی اشاعت جون 1988ء میں مذکورہ حدیث اور بات در بات کے ضمن میں "میری امت کا اختلاف رحمت ہے" والی جھوٹی حدیث پیش کرکے صاحب مقالہ نے یہ ناکام کوشش کی ہے کہ اس طرح تو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی نجی زندگی متصادم نظر آتی ہے' اس سلسلہ میں ایسی مزید جھوٹی احادیث جو صاحب مقالہ نے پیش کی ہیں' کا علمی و تحقیقی طور پر پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے جو بہترین دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔

27- **مجموعہ مسائل** : اس کتابچہ میں زندگی سے متعلق مختلف روزمرہ سوالات کے جوابات درج کئے گئے ہیں۔

28- **پراسپکٹس** (معلوماتی کتابچہ) : یہ ادارہ اشاعت اسلام کا تعارفی کتابچہ ہے' اس میں ادارہ کے قیام و تعارف' علوم حدیث خط و کتابت کی تفصیل' ادارہ کی مرتب کردہ کتب اور اس کے مستقبل کے منصوبہ کی تفصیلات اور ادارہ کے تبلیغی نکات درج ہیں۔

29- **واعتصموا بحبل اللہ و جمیعا** : اس کتابچہ میں کتاب اللہ سے دین اسلام کو مضبوطی سے تھامنے' 1951ء میں پاکستان کے چار مسالک اہلحدیث' دیوبندی' بریلوی اور شیعہ کے جلیل القدر علماء کے وہ بائیس دستاویزی دفعات شامل ہیں جو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے لئے انہوں نے ترتیب دیئے تھے' آخر میں ان اکتیس(۳۱) علماء کرام کے اسماء گرامی درج کر دیئے گئے ہیں جنہوں نے اسلامی مملکت کے بنیادی اصول بنائے تھے تاکہ سب مسلمان پاکستان میں اللہ تعالیٰ کے دین کو مل کر اتفاق سے سربلند کرسکیں۔

30- **کیا رتن ہندی صحابی تھا ؟** : ہفت روزہ "زندگی" لاہور نے 28 فروری 1994ء میں ایک مضمون "گجرات میں انبیاء کرام دفن ہیں" شائع کیا تھا جس میں صاحب مضمون نے بدعقیدگی کی انتہا کرکے وہم پرستی سے ایک ہندو کو صحابی کا درجہ دے کر اس کی تاریخ بیان کی' اس کتابچہ میں اسی رتن ہندی پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ثابت کیا گیا ہے کہ وہ ایک ہندو تھا نہ کہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

31- **مجموعہ الاحادیث الموضوعہ** (عربی) : یہ عربی زبان میں تحریر کی گئی ہزاروں جھوٹی احادیث کا آسان طرز پر ایک مجموعہ ہے' جس میں مسلمانوں کو جھوٹی احادیث کے متعلق باخبر کیا گیا ہے' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹی احادیث کو آپ کی طرف منسوب کرنے والوں کو جہنمی قرار دیا ہے' لہٰذا جھوٹی حدیثوں سے اجتناب کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

32- **مسائل طلاق** : اس کتابچہ میں طلاق سے متعلق ادارہ کی طرف سے آمدہ استفسارات کے جوابات میں جو فتوے جاری کئے گئے ہیں' ان کا مخلص پیش کیا ہے جو مسائل طلاق میں رہنمائی کرتے ہیں۔

33- **مقالات لاہور** : مدینہ منورہ سے آمد کے بعد لاہور میں قیام کے بعد مختلف ادوار میں ملکی سربراہوں اور حکمرانوں کو ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ سے متعلق جو خطوط ارسال کئے گئے ان کی تصاویر اور ان حکمرانوں سے آمدہ خطوط کی تصاویر کے علاوہ خلاف اسلام سرگرمیوں کے انسداد کے لئے مشورے دیئے گئے ہیں۔

34- **رجم کی شرعی سزا** : روزنامہ "نوائے وقت" 23 دسمبر 1987ء سے 27 جنوری 1988ء تک "تیراگنہ کہ تخیل بلند کا ہے گناہ" کے عنوان سے دس اقساط میں رجم کی شرعی سزا کو باطل ٹھہرانے کی جاوید احمد غازی نے ناکام کوشش کی ہے' اس سلسلہ میں سنت

رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے رجم کو شرعی سزا ثابت کیا گیا ہے' نوائے وقت کی اس جسارت نے اسلام پسند حلقوں میں اس اخبار کی وقعت کھو کر رکھ دی ہے کیونکہ اصل میں منکرین سنت اس میں چھائے ہوئے ہیں اور ان کی ترجمانی اخبار نے اپنا شعار بنا رکھا ہے۔

35- **اسماء الحسنی اور اسم اعظم :** اس کتابچہ میں اللہ تعالیٰ کے ننانوے مبارک ناموں کی تفصیل اور اسم اعظم سے متعلق ارشادات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کئے گئے ہیں' تاکہ مسلمان بہن بھائی ان کے ذکر سے دینی و دنیاوی برکات حاصل کرسکیں۔

36- **احادیث متواترہ :** اجماع امت ہے کہ حدیث متواترہ کا منکر بلا شک کافر ہے' یہ کتاب اس موضوع پر عربی کتاب "نظم المتناثر من الحديث المتواتره" جس میں 316 متواتر احادیث کا ترجمہ و تلخیص کی گئی ہے۔

37- **عورت کی قیادت :** اس کتابچہ میں عورت کی حکمرانی سے متعلق اسلام کی ترجمانی نہایت واضح دلائل سے کردی گئی ہے۔

38- **شرف مسلم :** یہ کتاب شرف المسلم (عربی) کی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں سنن فطرۃ مثلاً" داڑھی' مونچھوں' بغلوں اور زیر ناف بالوں نیز سر داڑھی مونچھوں کے بالوں کو سنوارنے' سفید بالوں کو رنگنے اور ان کے متعلق مفید طبی معلومات جن کا جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے جب کہ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ٹھوس دلائل کا مجموعہ ہے۔

39- **گستاخ رسول کی شرعی سزا :** اس کتاب میں گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بدترین مجرم کو خواہ وہ نام نہاد مسلم ہو یا غیر مسلم' یہودی' عیسائی' پارسی' اور ذمی وغیرہ کو قتل کی سزا سے متعلق کتاب و سنت سے دلائل پیش کئے گئے ہیں' جس سے روشن خیال نام نہاد مسلمانوں کی آنکھیں کھل جائیں گی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار سے گستاخ رسول یہودی کو قتل کرنے کا فیصلہ خود آپ نے فرمایا' اور کعب بن اشرف یہودی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرتا تھا' آپ کے حکم سے اسے کیسے صحابہ کرام نے گوریلا وار کرکے قتل کیا اور ایسے ہی دیگر واقعات عہد رسالت کے عبرت و نصیحت کے لئے اس کتاب میں درج ہیں' جن کا ایک شیدائی رسول مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔

40- **علامات قیامت :** اس کتابچہ میں علامات قیامت صغریٰ اور علامت قیامت کبریٰ سے متعلق کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل جمع کئے گئے ہیں تاکہ اس کی ہولناکیوں سے بچ کر اچھے اعمال کرنے کی رغبت پیدا ہو۔

مذکورہ بالا کتب میں کتاب اللہ و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹھوس دلائل اہل ایمان کے لئے جمع کر دیئے گئے ہیں' تاکہ شرعی مسائل کو صحیح طور پر سمجھ کر علم و آگہی حاصل ہو' جب کہ فرقہ پرستی کے جنون سے گلو خلاصی بھی ہوگی نیز اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات و ارشادات سے محبت و شیفتگی پیدا ہو کر دارین کی بھلائیاں حاصل ہوں گی' انشاءاللہ تعالیٰ۔

(وما توفیقی الا باللہ)

ادارہ اشاعت اسلام' 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور' فون : 7833300

(مدیر ادارہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

منفرد آسان ترجمہ القرآن الکریم

مترجمین

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق (رحمتہ اللہ علیہ)

خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

منتخب برائے ترجمہ

القرآن الکریم اردو رسم الخط مجمہ الفہد مدینہ منورہ

(یہ ترجمہ تجارتی ہے)

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

☆ 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن

لاہور * 54570 * فون ☆ 7833300 ☆

☆ ادارۂ اشاعتِ اسلام کے دعوتی نکات ☆

☆ کتاب و سنت کی نشر و اشاعت سلف صالحین کے طرز عمل پر کرنا

☆ مسلمانوں کو شرک و بدعت اور جھوٹی حدیثوں کی برائیوں سے آگاہ کرنا

☆ بنیادی عربی کتب کے اردو انگریزی تراجم کر کے پھیلانا

☆ حدیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے متعلقہ علوم کی خصوصا" اشاعت کرنا تاکہ اردو انگریزی جاننے والے حدیث کے مقام اور اس کے علوم سے آگاہ رہیں

☆ پاکستان میں اسلامی قوانین کے اجراء و نفاذ کی جدوجہد کرنا

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆
۴۰۸ گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن
لاہور ۵۴۵۷۰ فون ☆ 7833300 ☆

* EDARA ESHAIT ISLAM *
408 G.B. ALLAMA IQBAL TOWN
LAHORE-54570 PAKISTAN * PH: 7833300